روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ہفتہ 13 جون 2015ء 25 شعبان 1436 ہجری 13 احسان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 135

فتح کے بعد حسن سلوک

جنگ جمل میں فتح حاصل کرنے کے بعد حضرت علیؓ نے عام منادی کرائی کہ بھاگنے والوں کا پیچھا نہ کیا جائے، زخمیوں کے اوپر گھوڑے نہ دوڑائے جائیں، مال غنیمت نہ لوٹا جائے، جو ہتھیار ڈال دے اس کو امان دی جاتی ہے اور جو گھر کے دروازے بند کر کے بیٹھ جائے اس کو بھی امان دی جاتی ہے۔

حضرت علی بن حسینؒ فرماتے ہیں کہ میں مروان بن حکم کے پاس گیا تو اس نے کہا کہ:۔

میں نے تمہارے دادا جیسا کوئی نہیں دیکھا جس نے غلبہ پا لینے کے بعد بھی انتہائی شرافت کا معاملہ کیا ہو۔ جب ہم جنگ جمل میں پیٹھ دکھا کر بھاگے تو ان کے منادی نے باآواز بلند اعلان کیا کہ بھاگنے والوں کو مارا نہ جائے اور زخمی کو قتل نہ کیا جائے۔ (سنن بیہقی جلد 8 ص 180)

اخلاق عالیہ صحابۂ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

خلیفہ اول حضرت ابوبکرؓ نے اپنے دور خلافت میں حضرت ابوعبیدہؓ پر بھرپور اعتماد کرتے ہوئے ملک شام کے چاروں اطراف میں نبرد آزما تمام فوجوں کی کمان ان کے سپرد کی۔ آپ کے ماتحت چاروں لشکروں کے امیر تھے۔ متحدہ فوجوں نے فتح بصریٰ واجنادین کے بعد دمشق کا محاصرہ کیا تھا کہ حضرت ابوبکرؓ کی وفات ہوگئی۔

حضرت عمرؓ کے ابتدائی زمانہ خلافت تک مسلسل تین ماہ یہ محاصرہ جاری رہا۔ حضرت خالدؓ بن ولید کا یہ طریق تھا کہ آپؓ حالات جنگ میں راتوں کو سویا نہیں کرتے تھے بلکہ حالات کا جائزہ لیا کرتے تھے۔ ایک رات جبکہ پہرے دار شہر کے پادری کے بیٹے کی پیدائش پر ایک دعوت میں مشغول تھے۔ آپؓ نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دیوار پھلانگ کر دروازے کا تالہ توڑا اور باآواز بلند نعرۂ بلند کیا۔ اسلامی فوج آپ کے اس اشارہ کو سمجھ کر اندر داخل ہوگئی اور حملہ کر دیا۔ حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح شہر کے دوسری جانب شہر کا محاصرہ کئے ہوئے تھے۔ جب عیسائیوں نے دیکھا کہ حضرت خالدؓ اندر داخل ہوگئے ہیں تو انہوں نے چالاکی دکھاتے ہوئے حضرت ابوعبیدہؓ کے لئے دروازے کھول کر صلح کرلی۔ حضرت خالدؓ کو اس کا علم نہ تھا۔ یہاں تک کہ دونوں فوجیں شہر کے وسط میں آ کر ملیں تو حضرت خالدؓ کو حضرت ابوعبیدہؓ کی دی ہوئی امان کا علم ہوا۔ ابوعبیدہؓ نے انہیں رسول اللہ ﷺ کا وہ ارشاد سنایا کہ کسی ایک مسلمان کی طرف سے دی گئی پناہ تمام مسلمانوں کی طرف سے پناہ سمجھی جائے گی۔ اس پر خالدؓ بن ولید نے اپنی تلواریں روک لینے کا حکم دیا اور صلح ہوگئی۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 195، تاریخ طبری جلد 4 صفحہ 2152، ابن اثیر جلد 6 صفحہ 329۔ فتوح البلدان صفحہ 127، فتوح الشام جلد 1 صفحہ 29) چنانچہ نصف شہر دمشق کے مفتوح ہونے کے باوجود اہل شہر کو قیدی نہیں بنایا گیا اور نہ ہی مال غنیمت لوٹا گیا بلکہ مصالحت کے احکام جاری کرتے ہوئے اہل شہر کو مکمل امان دی گئی۔

حضرت عمرؓ نے جب حضرت خالدؓ کی بجائے حضرت ابوعبیدہؓ کو امیر لشکر مقرر فرمایا تو حضرت خالدؓ نے کمال اطاعت کا نمونہ دکھاتے ہوئے اعلان کیا کہ اے مسلمانو! تم پر اس امت کے امین امیر مقرر ہوئے ہیں۔ حضرت ابوعبیدہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ خالدؓ خدا کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے

(بحوالہ سیرت صحابہ رسولؐ)

وقف کی برکت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو کہ جو شخص خدا کیلئے زندگی وقف کر دیتا ہے۔ یہ نہیں ہوتا کہ وہ بے دست و پا ہو جاتا ہے نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ دین اور للہی وقف انسان کو ہوشیار اور چابکدست بنا دیتا ہے سستی اور کسل اس کے پاس نہیں آتا۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ 365)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کر کے وقف کی برکات حاصل کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

نصاب ششماہی دوم واقفین نو

(سترہ سال سے زائد عمر واقفین نو/واقفات نو)

قرآن کریم: قرآن کریم پارہ 17 نصف آخر معہ ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

تاریخ اسلام: دیباچہ تفسیر القرآن از حضرت مصلح موعود صفحہ 103 تا 234

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: کشتی نوح

علمی مسائل: ختم نبوت ۔ قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

جو واقفین نو/واقفات نو قبل ازیں چاروں ششماہیوں کا امتحان دے چکے ہیں ان کے لئے یہ پیپرز لازمی نہیں تاہم بہتر ہے کہ وہ بھی دوبارہ یہ پیپر حل کریں تا کہ ان کے علم میں مزید اضافہ ہو۔ جو واقفین نو /واقفات نو چاروں ششماہیوں کا امتحان دے چکے ہیں وہ دیباچہ تفسیر آن کا امتحان دیں گے۔ مربیان/ معلمین کرام/اور جامعہ احمدیہ /مدرسۃ الظفر میں زیر تعلیم واقفین نو ان امتحانات سے مستثنیٰ ہونگے۔

متعلقہ کتب وکالت وقف نو میں دستیاب ہیں مورخہ 2/اگست 2015 کو امتحان ہوگا۔

واقفین نو/واقفات نو اس کی تیاری کریں۔ سیکرٹریان وقف نو/معاونہ صدر واقفات نو اور مربیان/ معلمین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ تیاری میں مدد کریں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

رمضان اور تحریک جدید کے اسباق

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ (البقرہ آیت 187)

حضرت مسیح موعود اس آیت کے ذکر میں فرماتے ہیں:۔ ''دعاؤں کی قبولیت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرے اگر بدیوں سے نہیں بچ سکتا اور خدا تعالیٰ کی حدود کو توڑتا ہے تو دعاؤں میں کوئی اثر نہیں رہتا۔''

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ 289)

فرمایا ''دعا کرانے والے کے لئے یہ بھی ضرور ہے کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اللہ تعالیٰ سے صلح کرے اپنے گناہوں سے توبہ کرے پس جہاں تک ممکن ہو تم اپنے آپ کو درست کرو اور یہ یقیناً سمجھ لو کہ انسان کا پرستار کبھی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔''

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ 289)

حضرت مصلح موعود اسی آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔ ''جب مومن روزے رکھیں، قربانیاں کریں اور استقلال سے قربانیاں کرتے چلے جائیں اور اس کے بعد دعاؤں سے کام لیں تو وہ دعا خالی نہیں جاتی بلکہ ضرور ان کو ان کے مقاصد میں کامیاب کرتی ہے مگر فرمایا جب استقلال اور قربانیوں کے بعد دعا کریں گے تب ان کی دعا سنی جائے گی یونہی نہیں گویا اللہ تعالیٰ نے استقلال، قربانیوں اور دعا کو لازم وملزوم قرار دیا ہے۔''

(خطبہ جمعہ 4 نومبر 1938ء، الفضل 11 نومبر 1938ء)

ہم خوش نصیب ہیں کہ ایک دفعہ پھر رمضان المبارک ہماری زندگیوں میں آرہا ہے۔ اگر ہم غور کریں تو یہ استقلال، قربانی اور دعا رمضان کے بنیادی سبق ہیں اور جب حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کو جاری فرمایا تو آپ نے انہی تین باتوں کو مدّنظر رکھا۔ چنانچہ آپ نے انہی کو بنیاد بنا کر رمضان اور تحریک جدید میں مشابہت بیان فرمائی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

1۔ رمضان کو تحریک جدید سے ایک گہری مناسبت ہے۔ میں نے صرف ایک کھانا کھانے کا اصل تحریک جدید میں شامل کیا ہے۔ اب دیکھو دو کھانے حرام تو نہیں ہیں لیکن میں نے تم کو کہا جو چیز حلال ہے اس کو بھی تم چھوڑ دو تا امیر اور غریب کا فرق دور ہو اور تا خدا ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے روپیہ کو بچاتے ہوئے اسے خدمت دین کے لئے خرچ کر سکیں اور تا ہمیں توفیق ملے کہ ہم اپنے نفس کو عیاشی اور آرام طلبی سے بچا سکیں۔ یہی رمضان کی غرض ہے۔ رمضان بھی یہی کہتا ہے کہ آ تم خدا تعالیٰ کے لئے حلال چیزوں کو چھوڑ دو۔

2۔ پس روزوں سے دوسرا عظیم الشان سبق استقلال کا ملتا ہے ...... تحریک جدید بھی استقلال سکھانے کے لئے ہے اور رمضان بھی لوگوں کے اندر استقلال کا مادہ پیدا کرتا ہے۔

3۔ تیسرا سبق ہمیں رمضان سے یہ حاصل ہوتا ہے کہ کوئی بڑی کامیابی بغیر مشقت برداشت کئے حاصل نہیں ہو سکتی ...... اگر اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور تحریک جدید کے مطالبات کو عملی جامہ پہنایا جائے تو یقیناً وہ اہم ثمرات پیدا ہوں گے جو الٰہی قوموں کی جدوجہد کے نتیجہ میں پیدا ہوا کرتے ہیں۔

4۔ چوتھا سبق رمضان سے ہمیں یہ حاصل ہوتا ہے کہ کوئی بڑی کامیابی بغیر دعا کے حاصل نہیں ہو سکتی...... اس کا تعلق بھی تحریک جدید کے ساتھ ہے کیونکہ میں نے انیسواں مطالبہ یہی رکھا ہے کہ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کو ترقی دے۔ دعا کے بغیر ہماری قربانیوں کے وہ نتائج پیدا نہیں ہو سکتے جو ہم دیکھنے کے خواہش مند ہیں۔ کیونکہ ان نتائج کا پیدا کرنا ہمارے اختیار میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ (الفضل 11 نومبر 1938ء)

فرمایا ''پس رمضان میں تحریک جدید سے اور تحریک جدید میں رمضان سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ یہ چار بڑی بڑی مناسبتیں رمضان کی تحریک جدید سے ہیں اور یہ چار مناسبتیں تحریک جدید کی رمضان سے ہیں۔ پس اگر تم رمضان سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو تحریک جدید پر عمل کرو اور اگر تحریک جدید کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہو تو روزوں سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھاؤ...... پس ہر شخص کو کوشش کرنی چاہئے کہ رمضان تحریک جدید والا ہو اور تحریک جدید رمضان والی ہو۔ رمضان ہمارے نفس کو مارنے والا ہو اور تحریک جدید ہماری روح کو تازگی بخشنے والی ہو پس جب میں نے کہا کہ رمضان سے فائدہ اٹھاؤ تو دراصل میں نے تمہیں یہ سمجھایا ہے کہ تم تحریک جدید کے اغراض ومقاصد کو رمضان کی روشنی میں سمجھو اور جب میں نے کہا کہ تحریک جدید کی طرف توجہ کرو تو دوسرے لفظوں میں میں نے تمہیں یہ کہا ہے کہ تم ہر حالت میں رمضان کی کیفیت اپنے اوپر وارد رکھو اور صحیح قربانی اور مسلسل قربانی کی اپنے اندر عادت ڈالو۔ جو رمضان بغیر سچی قربانی کے گزر جاتا ہے وہ رمضان نہیں اور جو تحریک جدید بغیر روح کی تازگی کے گزر جاتی ہے وہ تحریک جدید نہیں۔''

(الفضل 11 نومبر 1938ء)

یہی وجہ ہے کہ رمضان المبارک میں ہر سال تحریک جدید کا چندہ سو فیصد ادا کرنے والوں کے نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بغرض دعا پیش کئے جاتے ہیں کہ حضور پر نور ان بچوں، بزرگوں، عورتوں اور نوجوانوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے کیونکہ ان سب نے اپنے نفسوں پر تنگی وارد کر کے اپنی ضرورتوں کو پس پشت ڈال کر دین کی ضرورت کے لئے تحریک جدید میں اپنے چندے بے باق کر دیئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہمیں خود بھی رمضان المبارک میں مقبول دعاؤں کی توفیق ملے اور پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کا بھی بھرپور فیض حاصل کرنے والے ہوں۔ یاد رہے کہ 27 رمضان المبارک تک دعائیہ فہرستیں وکالت مال اوّل میں بھجوا دی جائیں تا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بغرض دعا پیش کی جا سکیں۔ اللہ تعالیٰ انشاء اللہ ہماری قربانیوں اور دعاؤں کو ہمارے پیارے آقا کی دعاؤں کے طفیل قبول فرمائے گا۔ اور دین ودنیا کی حسنات ہمیں عطا فرماتا چلا جائے گا۔ ہماری دعائیں اور قربانیاں نہ پہلے کبھی رائیگاں گئی ہیں اور نہ اب جائیں گی۔ جیسا کہ بانی تحریک جدید حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

''اگر جرمنی نے ترقی کی تو صرف جرمن قوم کو اس نے عروج پر پہنچایا، اگر اٹلی نے ترقی کی تو صرف اٹلی کی قوم کو اس نے عزت کا مستحق بنایا اور اگر جاپان نے ترقی کی تو صرف جاپانیوں کو اس نے معراج کمال تک پہنچایا لیکن اگر ہماری کوششوں کو اللہ تعالیٰ بارآور فرمائے تو صرف ہمیں ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کو فائدہ پہنچائیں گی اور ہماری فتح جسموں پر نہیں بلکہ دلوں پر ہوگی اور ہماری فتح انسانوں پر نہیں بلکہ فرشتوں پر ہوگی ...... کئی بیوقوف نوجوان ہیں جو کہہ دیا کرتے ہیں کہ جاپان نے تیس سال میں ترقی کر لی، اٹلی نے بیس سال میں ترقی کر لی اور جرمنی نے دس سال میں ترقی کر لی مگر ہم نے ان کے مقابلے میں کچھ بھی ترقی حاصل نہیں کی۔ وہ بیوقوف یہ نہیں جانتے کہ وہاں قوم کی قوم ایک مقصد کے لئے کھڑی تھی اور یہاں صرف ایک آدمی سے جدوجہد شروع ہوئی۔ ایک شخص نے قادیان میں کھڑے ہو کر جو تمام متمدن دنیا سے الگ ایک گوشہ میں پڑا ہوا ایک گاؤں تھا، ساری دنیا کے مقابلہ میں لڑائی شروع کر دی اور پھر بڑھا اور بڑھتا چلا گیا یہاں تک کہ پہلے وہ ایک تھا مگر آج کئی لاکھ آدمی اس کے ساتھ ہیں ...... پس ہماری جماعت نے بھی حیرت انگیز ترقی کی ہے لیکن چونکہ ہماری جدوجہد کا دائرہ بہت وسیع ہے اس لئے گو ہماری موجودہ کامیابی بھی بہت بڑی ہے مگر ہمارا اصل مقصد ابھی بہت دور ہے۔''

(الفضل 11 نومبر 1938ء)

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ رمضان المبارک میں ہماری دعاؤں اور قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے رمضان المبارک کی تمام برکات سے بھرپور نوازے اور ہمیں ہمارے اصل مقصد یعنی تمام عالم میں دین حق کو رائج کرنے اور خدا تعالیٰ کی واحدنیت کو قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم قمر رشید صاحب

بینن کے کانڈی ریجن میں جلسہ نومبائعین

جولے گاؤں میں اکتوبر 2014ء میں جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا۔ اور اس گاؤں کے لوگ بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ یہ گاؤں الیبوری ڈیپارٹمنٹ کی گوگونو کمیون میں واقع ہے اور اس کا فاصلہ گوگونو شہر سے تقریباً 43 کلومیٹر ہے۔

جلسہ نو مبائعین مورخہ 4 مارچ 2015ء کو منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا۔ فرنچ اور لوکل زبان بیل میں ترجمہ کے بعد اس گاؤں کے بڑے بزرگوں کو اپنے تأثرات کا اظہار کرنے کا موقع دیا گیا۔

ایک صاحب نے کہا کہ ہم جماعت احمدیہ کو یہاں خوش آمدید کہتے ہیں۔ جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے کہ جس کے بارہ میں ہم نے کبھی کوئی غلط بات نہیں سنی۔ یہ ہمیشہ نیکی اور قرآن کریم کی طرف ہی بلاتے ہیں۔ جس طرح سے آپ دین کی خدمت کر رہے ہیں اس کے علاوہ کوئی نہیں کر رہا۔

ایک اور صاحب نے کہا کہ ہم محترم امیر صاحب کا جتنا بھی شکریہ ادا کریں کم ہے۔ کیونکہ آپ اتنا لمبا فاصلہ طے کر کے ہم سے اتنی دور جنگل میں ملنے آئے ہیں۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ ہم سب کو اپنی زندگیاں قرآن کریم کے مطابق ڈھالنی چاہئیں۔ اور خود بھی اور اپنے بچوں کو قرآن کریم کے علم سے منور کرنا چاہئے۔

اس کے بعد ہمارے ایک اور لوکل مشنری صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کے واقعات سے احباب ہر مالی قربانی کی اہمیت واضح کی۔

دوسری تقریر مکرم امیر صاحب بینن نے کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں احباب کو نظام جماعت اور حضرت خلیفۃ المسیح سے ایک مضبوط تعلق پیدا کرنے کی تلقین کی۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔

گاؤں والوں نے تمام حاضرین کے لئے کھانا بنایا ہوا تھا۔ اس پروگرام میں 137 نومبائع احباب وخواتین نے شرکت کی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان نئے احمدیوں کے علم وایمان میں اضافہ کرے اور ان کو ثبات قدم عطا کرے۔ آمین۔

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

RTL ٹیلی ویژن کا انٹرویو۔مہمانوں کے تاثرات۔یوں لگا کہ خلیفہ ہمارا روحانی باپ ہے

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

27 مئی 2015ء

(حصہ دوم آخر)

حضور انور کا انٹرویو

RTL ٹیلی ویژن کے جرنلسٹ اور ٹیم بیت کی اس افتتاحی تقریب کی Coverage کے لئے آئی ہوئی تھی۔تقریب کے اختتام پر یہ ٹیم سٹیج پر آگئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ احمدیہ کمیونٹی رواداری اور بھائی چارہ کو معاشرہ میں کس طرح پروموٹ کرتی ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم تو ہمیشہ ہی پوری دنیا میں یہی پیغام پھیلا رہے ہیں کہ (دین) رواداری سکھاتا ہے۔آنحضرت ﷺ کی مثال دیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپؐ پر اور آپ کے ماننے والوں پر اتنا ظلم ہوا کہ آپؐ کو مکہ چھوڑ کر مدینہ جانا پڑا۔وہاں بھی آپؐ پر اور آپ کے ماننے والوں پر مظالم کا سلسلہ جاری رہا اور جب دشمن جنگ پر اتر آیا تو آپ ﷺ کو دفاعی جنگ کا حکم ملا اور یہ حکم اس لئے نہیں تھا کہ آپؐ صرف اسلام کو بچائیں یا صرف مسلمانوں کو بچائیں بلکہ اس لئے تھا کہ تمام مذاہب کی عبادت گاہوں، مساجد، چرچز، Synagogue کو بچائیں اور یہ حکم مذہبی آزادی کو قائم کرنے کے لئے تھا۔

حضور انور نے فرمایا ہم تو مذہبی رواداری کے قیام کے لئے ہر وقت کوشش کرتے ہیں۔لندن میں ایک ریلیجیئس کانفرنس کا انعقاد کیا تھا۔God in 21st Century عنوان تھا۔اس میں عیسائی، یہودی، ہندو، دروزی اور دوسرے مذاہب کے لیڈر آئے تھے اور سب نے اپنے اپنے مذہب کے حوالہ سے ایڈریس کیا تھا۔اس کانفرنس کا یہی مقصد تھا کہ ہم سب رواداری، بھائی چارہ اور امن کی باتیں کریں اور امن کا قیام ہو۔

جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ یہاں آپ لوگوں کا خطبہ جمعہ جرمن زبان میں بھی ہوتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہاں صرف جرمنی کی بات نہیں۔ساری دنیا میں وہاں کی مقامی زبانوں میں بھی ہوتا ہے تاکہ جو لوگ مقامی زبانیں جانتے ہیں ان کو بھی سمجھ آئے۔انڈونیشیا میں انڈونیشین زبان میں ہوتا ہے پاکستان میں اردو زبان میں ہوتا ہے اور یوکے کی جماعتوں میں انگریزی زبان میں بھی ہوتا ہے۔حضور انور نے فرمایا میں خطبہ جمعہ اردو زبان میں دیتا ہوں اور اس کا آٹھ مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو رہا ہوتا ہے۔دینی تعلیم کے لحاظ سے کوئی ایسا حکم نہیں ہے کہ صرف فلاں خاص زبان میں ہی خطبہ دیا جائے۔

اس انٹرویو کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جونہی سٹیج سے نیچے تشریف لائے تو ایک بوزنین خاتون جو آج کی اس تقریب میں شامل تھیں۔حضور انور کے قریب آگئیں۔اس کی آنکھوں سے مسلسل آنسو جاری تھے اور بے اختیار کہہ رہی تھیں کہ میں نے حضور انور کو خواب میں دیکھا ہے۔میں نے حضور انور کا چہرہ آسمان سے اترتے خواب میں دیکھا ہے میں نے دیکھا کہ حضور کا چہرہ بہت ہی خوبصورت تھا بہت نورانی تھا۔سفید لمبی داڑھی تھی اور سر پر سفید پگڑی تھی۔اس خاتون نے خواب میں ہی رونا شروع کر دیا اور بے اختیار روتی گئی۔نیند سے بیدار ہونے کے بعد بھی روتی رہی، یہ خواب اس خاتون نے دو سال قبل دیکھا تھا۔مگر آج بھی اس کے ذہن میں نقش تھا۔

جب یہ خاتون حضور انور کے سامنے کھڑی تھی تو مسلسل رو رہی تھی اور کہتی تھی کہ مجھے یقین نہیں آرہا کہ میں حضور کے سامنے کھڑی ہوں۔اس نے اپنی ایک اور خواب سنائی جو بارہ سال قبل اس نے دیکھا تھا کہ ایک سفید رنگ کا گھوڑا اترتے دیکھا ہے۔اس گھوڑے نے مجھے ایک چھوٹا سفید رنگ کا گھوڑا دیا ہے اور ساتھ ہی ان کو آواز آئی کہ اس کی حفاظت کرنا یہ تمہارے لئے امانت ہے۔

اس خاتون نے یہ خواب بیان کر کے حضور انور سے اس کی تعبیر چاہی۔اس پر حضور انور نے فرمایا اس خواب کی ایک تعبیر یہ بھی ہوسکتی ہے کہ پرانے زمانے میں گھوڑے حفاظت اور سواری کے لئے استعمال ہوتے تھے، خاص طور پر جنگوں میں، چونکہ اس زمانے میں جہاد تلوار کا نہیں ہے بلکہ قلم کا ہے۔اس لئے آپ کو متوجہ کیا گیا ہے کہ آپ قلم کا جہاد کریں یعنی زیادہ سے زیادہ علم حاصل کریں اور سچائی کو پہچاننے کی کوشش کریں۔حضور انور نے فرمایا تو یہ اس کی ایک تعبیر ہو سکتی ہے۔

آخر پر فاطمہ صاحبہ پھر کہنے لگیں کہ میں نے حضور انور کو بالکل اسی روپ میں خواب میں دیکھا ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے لئے یہ خواب مبارک فرمائے۔

بعد ازاں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارکی سے باہر تشریف لائے تو تمام بچے ایک قطار میں کھڑے تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعد ازاں لوکل مجلس عاملہ، وقار عمل میں حصہ لینے والے افراد اور شعبہ جائیداد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اس موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی چھت پر گنبد رکھنے کے بارہ میں ہدایات دیں کہ کس طرح آپ گنبد کے وزن کے لحاظ سے چھت کو مضبوط کر سکتے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں سے روانگی سے قبل صدر صاحب جماعت Hanau کو ہدایت دی کہ جو بیت کے مین Entrance ہے اور اس کے آگے جو برآمدہ ہے اور کون نما چھت ہے اس چھت کے سامنے والے حصہ کے اوپر ایک چھوٹا سا رامینارہ بنائیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باقاعدہ اس کا ایک نقشہ بنا کر دکھایا۔

مہمانوں کے تاثرات

آج کی اس تقریب میں شامل ہونے والے بہت سے مہمانوں نے اپنے تاثرات اور دلی جذبات کا اظہار کیا۔بہت سے مہمانوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب نے ان کے دل پر گہرا اثر چھوڑا ہے اور یہ مہمان اس اثر کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔

ایک خاتون Schndler صاحبہ نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔آج خلیفۃ المسیح کے خطاب کا ہر لفظ حقیقت پر مبنی تھا۔خلیفۃ المسیح کی طبیعت دھیمی ہے، بہت محبت کرنے والے اور پُراثر شخصیت کے مالک ہیں۔خلیفہ نے آج اپنے خطاب میں ہمیں دین کی خوبصورت تعلیم بتلائی۔میں نے آنکھیں بند کر لیں اور خلیفہ کی باتوں کو سنتی جاتی تھی۔ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دنیا کا کوئی پُرامن انسان محبت کی تعلیم دے رہا ہے۔ایسی تعلیم تو مجھے چرچ میں بھی کبھی نہیں ملی۔

ایک جرمن مہمان خاتون Mrene Prussig نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہماری تعلیم یہ ہے کہ ہمسائے سے محبت کرو۔لیکن ہمارے پاس صرف تعلیمات ہی رہ گئی ہیں۔آج حضور انور کا خطاب سن کر ایسے لگا کہ یہ تعلیمات پھر سے زندہ ہوگئی ہیں۔میں سمجھتی ہوں کہ ہم عیسائی آپ کے خلیفہ کی آج کی تقریر سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں اور جو محبت اور پیار آپ پھیلا رہے ہیں یہ ہمیں یکساں کرتی ہے۔

ایک جرمن مہمان خاتون Kathja Sommer صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ایسے محسوس ہوا جیسے ہمارا ایک روحانی باپ ہے اور وہ ہم سے بات کر رہا ہے اور ہم سب اس کے بچے ہیں اور اس کے سامنے برابر ہیں۔کوئی چھوٹا بڑا نہیں ہے۔

میں بیشک عیسائی ہوں اور عیسائیت پر عمل کرتی ہوں لیکن آج کے خلیفہ کے خطاب نے ہمارے دلوں کو چھو لیا ہے۔ہم نے ان کی باتوں سے بہت کچھ سیکھا ہے۔آپ نے جو بھی بیان فرمایا ہمارے لئے حیران کن تھا۔مجھے ایک بات بہت پیاری لگی کہ سب سے قبل انسانوں کی خدمت کریں۔اگر عبادت کے لئے جا رہے ہوں تو کسی کو مدد کی ضرورت ہو تو اس کی مدد کریں۔

Eric Pipa صاحب ضلعی کمشنر نے کہا

خلیفہ وقت کی تقریب نے ہم پر بہت اچھا اثر چھوڑا ہے۔آپ ......شہریوں سے براہ راست مخاطب ہوئے۔اس طرح سے آپ نے تمام انسانوں کا ایک خدا کی طرف سے ہونے پر توجہ دلائی اور یہ سکھایا کہ ایک دوسرے کی عزت نفس کا خیال رکھو اور مسائل کو امن کی راہوں پر چلتے ہوئے حل کرو۔اب آپ کی جماعت کا فرض ہے کہ آج جو پیغام خلیفہ نے دیا ہے اس کو پبلک تک زیادہ سے زیادہ تر پہنچانے کی کوشش کریں تاکہ ہم اس علاقہ میں، جرمنی، یورپ میں اور پوری دنیا میں امن اور پیار سے اکٹھے رہنے والے بن سکیں۔مجھے آپ کی تقریر بہت پسند آئی ہے، مجھے اس کی تحریری کاپی دیں اور اس کو سب کے لئے انٹرنیٹ پر بھی لگائیں۔

شہر Hanau کی CDU پارٹی کے Chairman نے کہا

کچھ لوگوں کی وجہ سے تمام (دین) کو بدنام کیا جاتا ہے۔آج ہم نے خلیفۃ المسیح کا خطاب سنا ہے۔اب میں چاہتا ہوں کہ اس علاقہ کا امام آکر ہماری پارٹی سے خطاب کرے اور اگر وہ آج کے خلیفہ کے اس پیغام کو اسی طرز میں پیش کر پائے تو آسانی سے ہماری پارٹی سے 16 یا 18 سفیر مل جائیں گے جو آج کے اس پیغام کو آگے پہنچائیں گے۔

ایک مہمان نے کہا

خلیفہ کا خطاب یقین سے بھرا ہوا تھا اور آپ کے الفاظ کا چناؤ بہت اچھا تھا۔جیسے امن اور ہم آہنگی۔یہ اقدار ہم میں بھی ہیں مگر آپ کا بیان بہت

ہمدردانہ تھا۔ میں بہت متاثر ہوا ہوں۔

Bernd Reuter ایک سابق ممبر آف پارلیمنٹ نے کہا:

میرا یہ یقین ہے کہ ایک (بیت) معاشرہ میں بہتری لاسکتی ہے اور لانا چاہئے اس طرح سے کہ اس کے ذریعہ سے لوگوں کا آپس میں رابطہ ہو اور ایک دوسرے کے خیالوں سے واقف ہوں اور ایک دوسرے سے جان پہچان ہو اور افہام و تفہیم ہو۔

ایک مہمان نے کہا کہ

میرے لئے پہلے مشکل تھا کہ (دین) کے بارہ میں کوئی اچھی رائے بناؤں۔ مگر آج خلیفۃ المسیح نے جو (دین) پیش کیا ہے اس (دین) کو دیکھ کر مجھے لگتا ہے کہ (دین) امن اور رحم کی تعلیم دینے والا مذہب ہے۔ یہ تصور (دین) قرآن کے مفہوم کے عین مطابق ہے۔

ایک مہمان نے کہا

خلیفہ نے (دین) کی بنیادی تعلیمات پیش کیں اور بہت عمدہ رنگ میں پیش کیں اور اس کی بغیر کسی تامل کے تصدیق کرنی ضروری ہے۔ میں نے خود تو (دین) کا مطالعہ نہیں کیا مگر آج جو خلیفۃ المسیح نے کہا وہ مجھے بہت ہی مثبت معلوم ہوتا ہے مجھے آج تک معلوم نہیں تھا کہ (دین) بھائی چارہ، آپس میں ہمدردی کو قائم کرنا اور ایک دوسرے کی عزت نفس کا خیال رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔ لیکن آج باتیں سن کر دل میں بہت اثر ہوا ہے۔

Christine Buchholz صاحبہ ممبر آف پارلیمنٹ نے کہا

مجھے محسوس ہوا ہے کہ یہاں Hanau میں احمدیہ جماعت بہت مقبول ہے۔ خاص طور پر آج کے زمانہ میں جہاں (بیت) بنانا بہت مشکل ہے اور (دین) سے نفرت ہے۔ اس لئے آج کا افتتاح بہت مثبت رنگ رکھتا ہے کہ لوگ آکر (دین) کے بارہ میں جان سکتے ہیں اور (بیت) کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ لوگ آپس میں ملیں۔ مجھے آج یہ موقع ملا کہ قریب سے خلیفہ سے کچھ بات کرسکوں۔ کھانے کے دوران کچھ مختصر گفتگو بھی ہوئی اور مجھے بہت اچھا لگا۔ خلیفہ بہت Open اور Amusing ہیں۔ میرے لئے یہ بڑی اعزاز کی بات ہے کہ میں آپ سے مل سکی

ایک مہمان نے کہا

مجھے خلیفہ بہت باوقار انسان معلوم ہوتے ہیں جنہوں نے بہت احسن رنگ میں خطاب فرمایا اس خطاب نے ہم پر بہت اثر ڈالا ہے۔

بیت کے ہمسایہ میں ایک جرمن مہمان Rufix صاحب نے کہا:

آج کا پروگرام بہت اچھا لگا۔ مجھے پہلے تو جماعت احمدیہ کا کوئی علم نہ تھا۔ دعوت کے بعد Internet پر کچھ معلومات جماعت کے بارہ میں حاصل کیں اور خلیفہ کے خطاب کے بعد مجھے یہ سب سچا معلوم ہوتا ہے۔ (دین) کا جو اب تک تصور تھا جو آجکل ہر جگہ غلط پیش کیا جاتا ہے اب درست ہوگیا ہے اور سچی حقیقت معلوم ہوئی ہے اور خلیفۃ المسیح نے جو یہ کہا ہے کہ اصل امن تب ممکن ہوسکتا ہے جب اتفاق سے اکٹھا رہا جائے اور یہ بالکل میرے نزدیک درست ہے۔ آپ کے خلیفہ کی باتیں سچائی سے بھرپور ہیں۔

ایک مہمان Murdoc صاحب نے کہا

خلیفۃ المسیح کا آنا اور ان کا خطاب مجھے بہت ہی متاثر کن لگا ہے۔ یہ بات مجھے بہت پسند آئی جس کا خلیفہ صاحب نے ذکر کیا کہ کھلے دل سے آپ ہمسایوں کے ساتھ تعلق قائم کریں گے اور یہ ایک نہایت اہم قدم ہے۔ پھر خلیفہ صاحب کی یہ بات کہ ہر انسان جس مذہب سے بھی تعلق رکھتا ہو۔ اس (بیت) میں آسکتا ہے اور ہر کوئی آپ سے مدد بھی حاصل کرسکتا ہے۔ پھر مجھے خلیفہ صاحب کا یہ فقرہ بھی ذہن نشین ہے کہ ادھر (بیت) میں صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے نہیں اکٹھا ہوا جاتا بلکہ انسانوں کی مدد و معاونت کے لئے بھی ادھر لوگ آسکتے ہیں۔

ایک مہمان Ronald صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرے لئے یہ آج کا پروگرام نہایت ہی حیران کن تھا کیونکہ میرا (دین) کے بارہ میں تصور بالکل ہی مختلف تھا جو کہ یقیناً میڈیا کا قصور ہے۔ لیکن آج مجھے خلیفۃ المسیح کے خطاب سے معلوم ہوا ہے کہ جو (دین) آپ کی جماعت پیش کرتی ہے وہ بہت اعلیٰ قسم کا ہے۔ خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت متاثر کن تھا اور آپ رعب دار معلوم ہو رہے تھے۔ ہم جو پروٹسٹنٹ ہیں ان میں تو ایسا کوئی روحانی سربراہ نہیں محض بشپ ہوتے ہیں۔ کیتھولکس میں تو پوپ ہوتا ہے اور ان کا مقام بھی اس کی طرح کا لگ رہا ہے۔

ایک ممبر پارلیمنٹ Bettina Muller صاحبہ نے کہا:

خلیفہ صاحب نہایت ہی روحانی شخصیت معلوم ہوتے ہیں اور جو بات وہ بیان کرتے ہیں اسے ایک ایسے متاثر کن انداز سے بیان کرتے ہیں جو دوسرے کو قائل کرلیتی ہے۔ میرے پر تو انہوں نے ایک ایسا اثر کیا کہ مجھے وہ بہت نرم دل لگے اور پیار کرنے والے۔ اگر مجھے کہا جائے کہ خلیفہ صاحب کے بارہ میں ایک ہی لفظ میں بتاؤ تو میں نرم دل کہوں گی۔

ایک سرکاری ملازم Kazalak صاحب نے کہا

(بیت) کا افتتاح بہت ہی اعلیٰ رہا اور Hanau کے تمام شہریوں کے لئے یہ (بیت) فائدہ پہنچانے والی ہے۔ میں آج کے پروگرام سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ خلیفۃ المسیح کے خطاب نے ہم پر گہرا اثر کیا ہے۔ خلیفۃ المسیح بہت ہی بڑے عالم معلوم ہوتے ہیں اور ان کا علم بہت بلند لگتا ہے۔ مجھے خلیفہ صاحب بہت پیار و محبت کرنے والے اور رحم دل لگے ہیں۔

ایک مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کا خطاب سن کر اور یہ معلوم کرکے مجھے حیرت ہوئی کہ (دین) اور عیسائیت کی تعلیم میں کتنی مشابہت ہے۔ خلیفہ صاحب کی یہ بات بہت پسند آئی کہ عبادت سے زیادہ اہم تو انسانوں سے اچھا سلوک اور پیار اور محبت سے پیش آنا ہوتا ہے۔ آج خلیفۃ المسیح نے پیار اور امن کے حوالہ سے باتیں کہیں اور یہ بہت ضروری ہوتا ہے۔ آج کل لوگ اس کو بھول جاتے ہیں۔

Hanau شہر کے لارڈ میئر نے کہا:

آج کا افتتاح نہایت ہی عظیم الشان تھا اور خاص طور پر خلیفہ صاحب کے خطاب نے اس بات کو واضح کیا کہ کون سی بات اصل میں اہمیت کی حامل ہے۔ یہ ماٹو محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں ایک ایسا ماٹو ہے جس کی ہمیں نہ تو صرف Hanau میں ضرورت ہے بلکہ پورے جرمنی میں یورپ میں اور دنیا بھر میں اس کی ہمیں ضرورت ہے تاکہ ہم ان لوگوں کے خلاف مل کر آواز بلند کرسکیں جو نفرت پھیلانا چاہتے ہیں۔ خلیفۃ المسیح ایک بہت متاثر کن اور رعب دار شخصیت ہیں جو اپنا پیغام ایک نہایت ہی زبردست انداز میں دوسروں تک پہنچاتے ہیں اور یہ پیغام دلوں پر اثر کرتا ہے وہ بہت معتبر اور مستند ہیں۔ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آج ان سے ملنے کا موقع ملا ہے۔

ایک مہمان خاتون نے حضور انور کے چہرہ مبارک کا ذکر کرتے ہوئے کہا:

حضور کے چہرے سے محبت اور امن جھلکتا ہے اور ایک عجیب سکون نظر آتا ہے۔ اسی طرح ایک اور مہمان خاتون نے کہا کہ وہ اس بات پر حیران تھیں کہ کیسے حضور کی آمد کے ساتھ ہی خاموشی چھا گئی اور امن کا دریا فضا میں پھیل گیا۔

ایک مہمان نے بات چیت کے دوران کہا:

معاشرتی کاموں کے لئے حضور انور کی جدوجہد قابل ستائش ہے اور میں اس بات کا شکرگزار ہوں کہ حضور انور جماعت کو بھلائی کے راستے پر چلا رہے ہیں اور آج خلیفہ نے صرف جماعت کے لئے ہی نہیں بلکہ ساری انسانیت کے لئے پیغام بھیجا ہے۔

ایک جرمن مہمان حضور انور کی تقریر سے بہت متاثر تھے کہنے لگے۔

حضور کا یہ فرمانا کہ چونکہ پہلے یہاں ایک سپر مارکیٹ تھی اس لئے یہاں لوگ مادی ضرورت کی اشیاء خریدتے تھے اور اب یہاں سے روحانی اور اخلاقی اقدار حاصل کی جاسکیں گی۔ اس بات نے مجھے بہت متاثر کیا۔ اسی طرح ایک اور صاحب نے یوں تبصرہ کیا کہ حضور کے الفاظ بہت زبردست ہیں اور یقین سے پُر ہیں۔

ایک سیاستدان نے جاتے جاتے کہا:

اتنی منظم جماعت میں نے کبھی نہیں دیکھی اور میں کسی غلطی کی طرف نشاندہی نہیں کرسکتا۔

ایک خاتون کے تاثرات بیت کے احاطے میں آنے پر یہ تھے۔

جب میں نے قدم ہی رکھا تھا تو مجھے ایک عجیب امن کا احساس ہوا۔

ایک انجینئر جس نے بیت کی تعمیر میں کام بھی کیا اس کا کہنا تھا۔

حضور نے جتنی بھی باتیں کیں، میں ان سب سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ میرا خیال تھا کہ یہ تقریب چرچ کی تقریبوں کی طرح ہوگی جن میں زیادہ دکھاوا ہوتا ہے۔ لیکن یہ ایک سادہ مگر بہت اچھی تقریب تھی جس میں مجھے ایسا لگا کہ دنیا اور مذہب میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہے۔

ایک صاحب جو اپنی اہلیہ کے ساتھ آئے تھے گفتگو کے دوران کہنے لگے۔

پردے کا جو اصول (دین) سکھاتا ہے وہ درست ہے۔ اسی طرح انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اگر دوسرے مذاہب اور فرقوں کے سربراہان بھی یہ باتیں کہیں جو حضور فرما رہے ہیں تو بہت خوشی ہو۔

کئی لوگوں نے اس بات پر انتہائی خوشی کا اظہار کیا کہ حضور انور نے یہ پیغام دیا ہے کہ اس بیت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔

بیت الواحد Hanau کی اس افتتاحی تقریب کے بعد نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس بیت السبوح فرینکفرٹ جانے کے لئے روانہ ہوئے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح میں تشریف آوری ہوئی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا نے بیت الواحد کے افتتاح کے پروگرام کو کوریج دی۔

Bild اخبار جرمنی کا سب سے بڑا روزنامہ ہے اور اس نے اپنے علاقائی ایڈیشن میں بیت الواحد کے افتتاح کی خبر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ احمدیہ جماعت کے 64 سالہ روحانی پیشوا خلیفہ مرزا مسرور احمد لندن سے تشریف لائے۔ لارڈ میئر نے کہا کہ پہلے پہل لوگوں میں خوف پایا جاتا تھا۔ لیکن شفافیت، Openness اور متعلقہ لوگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ ہم اس کو جلد ہی ختم کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ پھر لکھا ہے کہ میئر نے بتایا کہ وہاں 127 اقوام اور 20 مذاہب اور فرقوں سے تعلق رکھنے والے لوگ آزادی ضمیر اور مذہب کی حمایت کرتے ہیں۔ رواداری ایک چیلنج ہے جو ہر روز ہمیں نئے سرے سے سر کرنا ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر اور ایک دوسرے کی عزت کرتے ہوئے تعصّبات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

His Holiness مرزا مسرور احمد نے کہا یہاں اب کوئی مادی چیزیں فروخت نہیں کی جائیں گی۔ یہ اب خدا کا ایک گھر ہے۔ اس میں وہ چیزیں پیش کی جائیں گی جو بلند اور خوبصورت اخلاقی اقدار کو ظاہر کریں۔ محبت، ہم آہنگی اور ہمدردی اس گھر سے پھیلیں گے۔ ہم تمام انسانوں کے لئے جو مشکلات کا شکار ہوں، حاضر ہیں۔ یہ (بیت) تمام انسانوں اور مذاہب کے لئے کھلی ہے۔ لیکن انہوں نے خبردار بھی کیا کہ اگر ہماری صفوں میں کسی نے بدامنی پھیلانے کی کوشش کی، تو ہم ملکی قوانین کے مطابق اس کے خلاف اقدام اٹھائیں گے۔ دنیا کو تشدد اور انتہا پسندی کی ضرورت نہیں۔ امن ایک بڑی دولت اور مطمح نظر ہے۔

اخبار نے اس کے ساتھ بیت کی تصویر اور حضور کی تصویر دی ہے۔

Hanau کے مقامی اخبار Hanauer Anzeiger نے اپنی 29 مئی 2015ء کی اشاعت میں قریباً نصف صفحہ کی خبر دی ہے۔ **مومنین کے لئے ایک بڑا دن** لکھا ہے کہ خلیفہ جنہیں ان کے پیروکار اور لارڈ میئر عزت سے Your Holiness کہہ کر مخاطب کرتے ہیں، نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی جماعت ایک پُر امن جماعت ہے۔ اس جماعت کا ایک اہم ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں ہے۔ 200 سے زائد مہمانوں اور کم از کم اتنے ہی ماننے والوں کے سامنے برطانیہ سے آنے والے خلیفہ نے مذاہب کے درمیان صلح اور توازن کی نصیحت کی۔ کہا کہ (احمدیوں) کا فرض ہے کہ انسانوں کی خدمت کریں۔ ان کی (بیوت) اور مراکز ...... کے لئے بھی کھلے ہیں۔ لیکن ہر دنیاوی حکومت کا بھی یہ کام ہے کہ تمام عبادتگاہوں کی حفاظت کرے، خواہ وہ عیسائی ہوں، یہودی، مسلمان، بدھ یا کوئی اور۔ حضرت مرزا مسرور احمد نے کہا کہ دنیا کو لڑائی، استحصال اور انتہاء پسندی کی ضرورت نہیں۔ دنیا کو محبت، صبر وتحمل اور امن کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد جماعت کے قانونی سٹیٹس، سکولوں میں اسلامیات کی تعلیم اور لارڈ میئر کی تقریر وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ امیر صاحب، شعبہ سو بیوت کے کارکنان کا ذکر ہے۔ اسی طرح بیت کی تفصیلات، لاگت وغیرہ بتائی ہے۔

Echo اخبار نے بیت الواحد کے افتتاح کے حوالے سے خبر دیتے ہوئے لکھا:

صوبہ ہیسن کی وسیع ترین (بیوت) میں سے ایک کا بدھ کے روز افتتاح ہوا جس میں جماعت کے روحانی سربراہ شامل ہوئے۔ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد لندن سے تشریف لائے تھے۔ یہ احمدیہ جماعت کی (بیت) ہے جو کہ پہلی اور اب تک واحد (-) تنظیم ہے جس کے پاس مخصوص قانونی سٹیٹس موجود ہے اور اس طرح عیسائی فرقوں کے برابر ہے۔ (بیت) کے متعلق بتایا ہے کہ اس میں 500 افراد کی عبادت کی گنجائش ہے۔ خلیفہ نے نماز کی امامت کی اور اس کے بعد لارڈ میئر کے ساتھ اخروٹ کے دو درخت لگائے۔ لارڈ میئر Kaminsky نے کہا کہ ان کی خواہش ہے کہ (بیت) اس بات میں ممد ثابت ہو کہ مختلف مذاہب اور پس منظر کے لوگ ڈائیلاگ کے ذریعہ ایک دوسرے کو بہتر طور پر جان سکیں اور تعصبات کم ہوں۔ جماعت احمدیہ کے بیان کے مطابق جمعہ کا خطبہ جرمن زبان میں بھی ہوگا۔ یہ اس بات کا ایک نشان ہوگا کہ احمدی جرمنی میں جذب ہونا چاہتے ہیں۔ صوبہ ہیسن میں جماعت کی 15 بیوت ہیں۔

Hanau کے ہی ایک اور مقامی اخبار Hanauer Post نے 29 مئی 2015ء کی اشاعت میں قریباً نصف صفحہ کی خبر دی۔

خلیفہ کی آمد کی وجہ سے آنسو۔ بیت کے افتتاح پر اظہار جذبات

ایک احمدی نوجوان نوید احمد کے حوالہ سے لکھا کہ اس نے فرینکفرٹ سے آکر طوعی طور پر ڈیوٹی کی تاکہ وہ خلیفہ کو ایک نظر دیکھ سکے۔ ورنہ اسے اس کا موقع نہیں ملنا تھا۔ جماعت احمدیہ کے افراد کے لئے ان کے عالمی سربراہ کا دورہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ایک نوجوان نے کہا کہ یہاں موجود ہونا اور ان کو دیکھ سکنا میرے لئے سب کچھ ہے۔ یہ بہت جذباتی کیفیت ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ خلیفہ خدا نے منتخب کیا ہے۔ (بیت) میں نماز پڑھتے وقت اپنے پیشوا کے ساتھ نئے قالین پر گھٹنے ٹیکتے اور اپنے خدا سے بات کرتے ہوئے بہت سے مردوں کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ اخبار نے (بیت) کی تفصیل اور مہمانوں کا ذکر کیا ہے۔ تقریب کے دوران اکثریت مہمانوں کی تھی۔ خلیفہ نے اپنی تقریر میں کہا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کھلے دل کے لوگ ہیں اور ہمیں یہاں خوش آمدید کہتے ہیں۔ وہاں ایک بینر پر لکھا تھا وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے اور اس بات پر مرزا مسرور احمد نے اپنی تقریر میں زور دیا۔ (احمدیوں) کی اعلیٰ اخلاقی اقدار ہیں۔ ہم مدد کرنے کو تیار اور اپنے ہمسایوں کا خیال رکھتے ہیں۔ ہم ایک ہم آہنگی اور محبت کی فضا قائم کرنا چاہتے ہیں اور کوئی بدامنی پیدا نہیں کرتے۔ خلیفہ نے Hanau (بیت) کی تعمیر میں تعاون کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا اور اس کے بعد لارڈ میئر کی تقریر کا ذکر کیا ہے۔

اخبار Gelenhauser neue Zeitung

جرمنی کی سب سے خوبصورت آلڈی

آلڈی Aldi وہ سپر مارکیٹ ہے جو اب بیت میں تبدیل کی گئی ہے اور جرمنی بھر میں بہت مشہور ہے۔ کبھی یہاں لوگ روزمرہ کی ضرورت کی چیزیں خریدنے آتے تھے۔ اب یہاں وہ کچھ پیش کیا جائے گا جو پیسے سے نہیں خریدا جاسکتا۔ ان الفاظ کے ساتھ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد جو کہ مذہبی تنظیم احمدیہ جماعت کے مذہبی پیشوا ہیں، اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ یہ جگہ جہاں لوگ عبادت کے لئے اکٹھا ہوا کریں گے پہلے ایک سپر مارکیٹ تھی۔ اس کے بعد بیت اور جماعت کا مختصر تعارف دیا ہے۔

ٹیلیویژن چینل RTL 29 مئی 2015ء کی شام کو حضور انور کا مختصر انٹرویو نشر کیا۔

اس پر 2 منٹ 23 سیکنڈ کی خبر اسی دن نشر ہوئی۔ خبر میں بیت کے افتتاح کے مناظر احباب جماعت اور نظمیں پڑھنے والی بچیوں کو دکھایا گیا ہے۔ حضور کی آمد، تقریب میں شمولیت، نماز پڑھانے کے مناظر ہیں۔ حضور کا یہ بیان دکھایا ہے کہ ہم ساری دنیا اور یورپ میں (بیوت) تعمیر کرتے ہیں۔ یہ ہمارا مقصد ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دنیا کو (دین) کی صحیح تعلیمات پیش کرسکیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہاں پہلے سپر مارکیٹ تھی اور (بیت) کی تعمیر ہوگئی۔

اس بیت کے افتتاح کے حوالہ سے کل 50 خبریں شائع ہوئی ہیں۔ اکثر اخبارات نے افتتاح سے پہلے بھی ایک خبر دی تھی کہ افتتاح ہونے والا ہے اور پھر دوبارہ خبر دی ہے۔

مکرم ملک رشید احمد طیب صاحب

محترم عبدالغفور صاحب بھٹی جرمنی کی خدمات

مکرم عبدالغفور صاحب بھٹی ابن مکرم غلام حیدر صاحب بھٹی مرحوم سابق صدر مجلس انصاراللہ جرمنی 30 مارچ 1935ء بمقام امرتسر (بھارت) پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم کی سرکاری ملازمت کی وجہ سے مختلف مقامات پر حاصل کی۔ میٹرک 1950ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ سے کیا۔

آپ کے خاندان میں احمدیت

آپ پیدائشی احمدی ہیں۔ آپ کے والد صاحب نے 1924ء میں بذریعہ رؤیا احمدیت قبول کی۔ رؤیا میں آپ نے دیکھا کہ آپ بیت مبارک قادیان میں وضو کر رہے ہیں تو کسی آدمی نے کہا کہ غلام حیدر اب تحقیق بند کردو۔ حضرت مسیح موعود سچے ہیں بیعت کرلو۔ چنانچہ آپ نے صبح اُٹھ کر اپنے احمدی ہونے کا اعلان کردیا۔

آپ کے والد صاحب سے پہلے اس خاندان میں ان کے پھوپھا شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ جماعت کے فدائی اور جاں نثار احمدی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے کوئٹہ کے زلزلہ میں آپ کو معجزانہ طور پر بچایا تھا۔

ان کے محترم والد صاحب ریلوے کے محکمہ میں مکینیکل انجینئر تھے۔ ان کی وجہ سے 1956ء میں بطور اپرنٹس بھرتی ہوئے۔

آپ 1974ء میں راولپنڈی میں بسلسلہ ملازمت مقیم تھے کہ جماعت کی شدید مخالفت شروع ہوئی۔ بیت نور مری روڈ پر بھی مخالفین احمدیت نے حملہ کیا۔ اسی دوران جماعت اسلامی کے ایک کارندہ نے آکر ان کو دھمکی دی کہ احمدیت چھوڑ دو ورنہ ملیا میٹ کر دیئے جاؤ گے۔ آپ کے دو بھائی جرمنی میں بسلسلہ ملازمت مقیم تھے۔ ان کے ذریعہ بچوں کو سسرال چھوڑ کر اکیلے 1974ء میں جرمنی آگئے۔

جماعتی خدمات

جب آپ جرمنی آئے اس وقت مکرم فضل الٰہی صاحب انوری مربی انچارج تھے۔ اس وقت یہاں چند احمدی دوست تھے۔ سب سے پہلے حلقہ نور آباد کیا۔ 1977ء میں فرینکفرٹ میں مرکز کی طرف سے مکرم شریف خالد زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقرر کئے گئے تو آپ بحیثیت منتظم مال منتخب ہوئے۔ انصار کی تعداد بڑھتی گئی تو آپ زعیم اعلیٰ انصاراللہ جرمنی منتخب ہوئے۔ بعد میں یہی عہدہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی منظوری سے ناظم اعلیٰ انصاراللہ میں تبدیل ہوگیا۔ تو آپ ناظم اعلیٰ جرمنی کی حیثیت سے کام کرنے لگے اور 1989ء میں جب حضور نے ہر ملک کے لئے علیحدہ علیحدہ صدران کی منظوری عنایت فرمائی تو آپ صدر مجلس کی حیثیت سے خدمات بجالانے لگے اور 1996ء تک بدستور اس عہدہ پر خدمات بجالانے کی توفیق پاتے رہے۔ اس دوران آپ Escherheim جماعت کے 11 سال تک صدر جماعت بھی رہے۔

جب آپ نے 1996ء میں چارج دیا تو جرمنی بھر میں 165 مجالس قائم ہو چکی تھیں اور انصار کی تعداد تقریباً 1300 تھی۔ آپ نے انصاراللہ سینٹر کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے منظوری حاصل کی اور ساتھ ہی اس کے لئے فنڈ جمع کرنے کی اجازت حاصل کی۔ آپ کے دورِ صدارت میں مجلس انصاراللہ کی طرف سے قرآن مجید کے گجراتی ترجمہ کی مد میں قریباً آٹھ ہزار مارک اکٹھا ہوا۔ آپ نے ملک بھر میں مجلس انصاراللہ کو روشناس کراتے ہوئے اس کا تشخص قائم کیا۔ مالی لحاظ سے بھی آپ نے مجلس کو مضبوط بنیاد فراہم کی اور بجٹ جو ہزاروں میں تھا لاکھوں تک پہنچ گیا۔

☆..........☆..........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119358 میں Saira Sahar

بنت Zagir Ahmed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Capetown ضلع وملک South Africa بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5/اگست 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری مالیتی 20ہزار Suth Africen Rand اس وقت مجھے مبلغ 150 Suth African Rand ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Saira Sahar گواہ شد نمبر 1۔ Zaid Ebrahim S/O Hashim گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Joomun S/O Nasrullah۔

مسل نمبر 119359 میں Ilirian Ibrahimi

ولد Ismet قوم ...... پیشہ پروفیسر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mitrovice ضلع وملک Kosovo بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 جنوری 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 245 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ilirian Ibrahimi گواہ شد نمبر 1 Rexhep Hasani S/O Yher.F۔ گواہ شد نمبر 2 M. Valdon Mustapa S/O Zymer۔

مسل نمبر 119360 میں Mozidaat

زوجہ Shairudeen Mureka قوم ...... پیشہ تدریس عمر 40 سال بیعت 2005ء ساکن Amoyaya ضلع وملک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mozidaat گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed S/O Salaudeen گواہ شد نمبر 2۔ Shairudeen S/O Moreira

مسل نمبر 119361 میں Jaleelat

زوجہ Sulaimon قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Omi Adio ضلع وملک Circuit, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Jaleelat گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorin S/O Bello گواہ شد نمبر 2۔ A. Hakeem S/O Obaditan

مسل نمبر 119362 میں Rasheedat

زوجہ Abdur Raheem قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Amoyaya ضلع وملک Lagos, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rasheedat گواہ شد نمبر 1 Abdul Hafeez S/O Adeagbo۔ گواہ شد نمبر 2 Surajudeen S/O Abd Raheem۔

مسل نمبر 119363 میں Muinat

زوجہ Abdul Salaami قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1997ء ساکن Ibadan ضلع وملک Oyo State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 7500Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Muinat گواہ شد نمبر 1 Azeezat S/O Sanni۔ گواہ شد نمبر 2۔ Basirat S/O Adeitan

مسل نمبر 119364 میں Aminat

زوجہ Qamarudeen قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Awoyaya ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 5ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 35ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aminat گواہ شد نمبر 1 Akinloye گواہ شد نمبر 2 Qamarudeen S/O Sulaimana Abdul Hazfeez S/O Adeagbo۔

مسل نمبر 119365 میں Falilat

زوجہ Olonade قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 91 سال بیعت 1955ء ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Falilat گواہ شد نمبر۔ Ishaq S/O Salam گواہ شد نمبر 2۔ A Waheed S/O Olonaap

مسل نمبر 119366 میں Sulaiman

ولد Jamu قوم ...... پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogun State ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaiman گواہ شد نمبر 1۔ Taiwor S/O Akintunde گواہ شد نمبر 2۔ Dawuud S/O Abd Azeez

مسل نمبر 119367 میں Yekeeni

ولد Arolahun قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 45 سال بیعت 1989ء ساکن Lagos State ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ پچاس ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yekeeni گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Waheed S/O Yakub گواہ شد نمبر 2۔ Abdus Sobur S/O Kolalwale

مسل نمبر 119368 میں Mustapha

ولد Abdul Wahab قوم ...... پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت 1985ء ساکن ...... ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustapha گواہ شد نمبر 1۔ A. Waheed Ola S/O Olaidupo گواہ شد نمبر 2 Muhammad Awwal S/O Ioomini۔

مسل نمبر 119369 میں Razaq

ولد Adedeji قوم ...... پیشہ غیر ہنرمندی مزدوری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Elere ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Razaq گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain S/O Bello گواہ شد نمبر 2 A.Hakeem S/O Obaditan۔

مسل نمبر 119370 میں Kamil

ولد Omitogun قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Apata Circuit ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamil گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain S/O Bello گواہ شد نمبر 2 Abdul Hameed S/O Salaudeen۔

☆..........☆..........☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ریفریشر کورس ناظمین تعلیم القرآن

(مجلس انصار اللہ پاکستان)

ناظمین تعلیم القرآن علاقہ و اضلاع انصار اللہ پاکستان (ماسوا سندھ و بلوچستان) کا سالانہ ریفریشر کورس مورخہ 31 مئی 2015ء صبح 9 بجے سے دوپہر 1:30 بجے تک ایوان ناصر انصار اللہ پاکستان کے بالائی ہال میں منعقد ہوا۔ افتتاحی سیشن محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت، عہد، نظم، تعارف پروگرام کے بعد محترم صدر مجلس نے ناظرہ سیکھنے سکھانے، ترجمہ قرآن، صحت تلفظ حفظ قرآن اور قرآنی مطالب و تفسیر سیکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تعلیم القرآن نے ہدایات دیں۔ دوران ریفریشر کورس مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب قائد عمومی نے عہدیداران کی ذمہ داریاں اور مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اول نے حضرت مسیح موعود کی خدمت قرآن و عشق قرآن کے موضوع پر خطاب کیا۔ نمایاں کام کرنے والے علاقہ جات و اضلاع کے نمائندگان کو بھی موقع دیا گیا کہ وہ میدان عمل کے تجربات سے شرکاء کو مستفیض کریں چنانچہ علاقہ لاہور، ناظم تعلیم القرآن ضلع لاہور، فیصل آباد، ساہیوال، حافظ آباد اور منتظم تعلیم القرآن ربوہ نے اپنے تجربات بیان کئے۔ چائے کے وقفہ کے بعد آخری حصہ میں محترم ناظر صاحب تعلیم القرآن و وقف عارضی نے شعبہ تعلیم القرآن اور وقف عارضی کے بارہ میں پیدا ہونے والے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ نماز ظہر و عصر کے بعد ایوان ناصر کے زیریں ہال میں جملہ شرکاء کو ظہرانہ دیا گیا۔ ریفریشر کورس میں 11 علاقہ جات اور 33 اضلاع کے ناظمین تعلیم القرآن شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک ظاہر فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم احسان الٰہی عابد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم حمید اللہ خان صاحب کارکن دارالصناعۃ کو مورخہ 9 جون 2015ء کو ایک ایکسیڈنٹ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ یوم خلافت

(مجلس انصار اللہ ضلع کراچی)

مجلس انصار اللہ ضلع کراچی کے تحت جلسہ یوم خلافت کا انعقاد مورخہ 27 مئی 2015ء کو بعد نماز مغرب وعشاء بیت الرحیم گلشن اقبال کراچی میں ہوا۔ مہمانوں کی آمد پر ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد جلسہ کا آغاز ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ ضلع کراچی نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم سہیل احمد شہزاد صاحب نے اطاعت امام کے موضوع پر کی۔ ایک نظم کے بعد مکرم سلیم الدین صاحب مربی سلسلہ نے برکات خلافت کے عنوان پر تقریر کی۔ ایک نظم کے بعد مکرم چوہدری منیر احمد صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔

جلسہ کے اختتام سے قبل نئی صدی کا عظیم عہد جو خلافت جوبلی کے موقع پر لیا گیا تھا، ناظم صاحب اعلیٰ کی اقتداء میں تمام حاضرین نے دہرایا۔ جس کے بعد مکرم سہیل احمد شہزاد صاحب نے دعا کروائی جس کے بعد جلسہ کا اختتام ہوا۔ انصار و خدام اطفال کی کل حاضری 141 تھی۔

ضرورت خواتین ٹیچرز

نظارت تعلیم کو تجربہ کار، کوالیفائیڈ اور خدمت کے جذبہ کے ساتھ کام کرنے والی خواتین ٹیچرز کی درج ذیل آسامیوں کیلئے ضرورت ہے۔

پرائمری سکول ٹیچرز:۔ بی اے، بی ایس سی، ایک یا دوسالہ پرائمری ٹیچنگ کا تجربہ

ایلیمنٹری سکول:۔ بی اے، بی ایس سی، ایک یا دوسالہ ایلیمنٹری سکول میں ٹیچنگ کا تجربہ

سیکنڈری سکول:۔ ایم اے ایم ایس سی 2 یا 3 سالہ تجربہ۔ مضامین: فزکس، کیمسٹری، میتھ، بیالوجی سوشل سٹڈی۔

ہائیر سیکنڈری سکول:۔ ایم اے، ایم بی اے، 2 یا 3 سالہ تجربہ۔ مضامین: فزکس، کیمسٹری میتھ، بیالوجی۔

درخواست دینے کی آخری تاریخ 30 جون 2015ء ہے۔ امیدوار کا انگلش بول چال اور عام دینی معلومات میں بھی اچھا ہونا ضروری ہے۔ خواہشمند خواتین صدر/امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ اپنی C.V نظارت تعلیم کے دفتر میں جمع کروائیں یا اس ای میل ایڈریس پر بھجوائیں۔

Jobs@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

تقریب رونمائی "عکس حقیقت"

مورخہ 23 مئی 2015ء کو مکرم پروفیسر محمد اکرام احسان صاحب نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ کی نئی کتاب "عکس حقیقت" کی تقریب رونمائی مبشر مارکیٹ ربوہ کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے صدر مجلس مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب تھے۔ جناب اکرام احسان صاحب کئی برس سے بڑی خاموشی کے ساتھ علم و ادب کی آبیاری کرنے میں مصروف عمل ہیں اور یہ ان کی ساتویں تخلیقی تصنیف ہے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم پروفیسر عبدالصمد قریشی صاحب وائس پرنسپل نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ نے مصنف کا مختصر تعارف اور ان کی علمی و ادبی خدمات کا ایک جائزہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم آصف رضا عادل صاحب نے کتاب کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ اس تقریب میں سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے انجام دیئے اور اسی کتاب کے متعلق لکھی ہوئی اپنی ایک نئی نظم بھی پیش کی۔ کتاب کے مصنف نے اپنی اس تخلیق کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے مکرم اکرام احسان صاحب کی علمی اور ادبی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ آخر پر صدر مجلس نے بھی ان کی جملہ علمی اور ادبی خدمات کو بہت سراہا۔ جملہ حاضرین کی خدمت میں کتاب "عکس حقیقت" تحفتاً پیش کی گئی۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ بعد میں حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

تقریب شادی

مکرم راشد احمد ڈیڑھوی صاحب انسپکٹر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ سنبل علی صاحبہ بنت مکرم حوالدار (ر) رحمت علی صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 19 اپریل 2015ء کو ہوئی۔ رخصتی کے موقعہ پر دعا بچی کے نانا مکرم شریف احمد ڈیڑھوی صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر وقف جدید نے کرائی۔ اس سے قبل نکاح کا اعلان مورخہ یکم مارچ 2014ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے بیت طاہر دارالصدر شرقی طاہر میں مکرم حافظ نعیم احمد صاحب ولد مکرم محمد دین صاحب قائد اعظم پارک لاہور کے ساتھ مبلغ 2 لاکھ روپے حق مہر پر کیا تھا۔ مورخہ 20 اپریل کو ولیمہ کی دعوت لاہور میں کی گئی۔ دعا مکرم شریف احمد ڈیڑھوی صاحب نے ہی کرائی۔ دلہن مکرم ڈاکٹر گلاب خاں صاحب مرحوم دارالصدر شرقی کی پوتی اور ننھیال کی طرف سے حضرت میاں پیر محمد صاحب پیر کوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بہت ہی بابرکت کرے۔ آمین

ولادت

مکرم ڈاکٹر مرزا اسلم بیگ صاحب راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ سعدیہ علیم صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء العلیم صاحب امریکہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 22 مئی 2015ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام فائزہ علیم عطا فرمایا ہے جو بفضل اللہ تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم شوکت امین صاحب آف امریکہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، درازی عمر والی، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم احمد کمال صاحب معلم وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر مکرم شبیر احمد صاحب مورخہ 22 مئی 2015ء کو نصیر آباد ربوہ میں 70 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مکرم وسیم احمد صاحب صدر محلہ نصیر آباد نے بیت الرحمن میں پڑھائی۔ مرحوم بہت نیک ملنسار اور بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ امانت داری سچائی اور اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کمانا ان کا شیوہ تھا۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے، تین بیٹیاں، پانچ پوتے، پانچ پوتیاں، پانچ نواسے اور چار نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کی اولاد کو ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆.........☆.........☆☆

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

16 جون 2015ء

12:35 am	صومالیہ سروس
1:15 am	راہ ہدیٰ
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔اگست 2009ء
4:10 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:15 am	حضور انور کا اختتامی خطاب
7:25 am	کڈز ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔اگست 2009ء
9:10 am	طب وصحت
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	بستان وقف نو
1:00 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آرٹ کلاس
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس حدیث
6:05 pm	فیتھ میٹرز
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:00 pm	سپینش سروس
8:35 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm	رمضان المبارک کی برکات
9:40 pm	پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:20 pm	بستان وقف نو

17 جون 2015ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2015ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	آؤ اردو سیکھیں
1:45 am	نور مصطفویٰ
2:05 am	آرٹ کلاس
2:30 am	نور مصطفویٰ
3:00 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس حدیث
5:40 am	یسرنا القرآن
6:20 am	بستان وقف نو
7:25 am	آؤ اردو سیکھیں
7:50 am	نور مصطفویٰ
8:05 am	سٹوری ٹائم
8:25 am	رمضان المبارک کی برکات
9:05 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس رمضان المبارک
11:35 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
1:15 pm	رمضان المبارک کی برکات
2:00 pm	سوال وجواب
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔اگست 2009ء
7:25 pm	بنگلہ پروگرام
8:30 pm	دینی وفقہی مسائل
9:10 pm	کڈز ٹائم
9:40 pm	فیتھ میٹرز
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب

درخواست دعا

مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم ہومیو ڈاکٹر راجہ منیر احمد صاحب دارالصدر شمالی کو چند دن پہلے شدید ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں زیر علاج ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین۔

مرگی کے دورہ سے آگاہ کرنے والی ڈیوائس

جاپانی محققین نے ایک ایسی ڈیوائس اور اس سے جڑی سمارٹ فون ایپ تیار کی ہے جو مرگی کے دورے سے 30 سیکنڈ قبل ہی مریض کو خبردار کرسکتی ہے۔ ایپ کے ذریعے مریض مرگی کے دوروں سے بروقت آگاہ ہوکر چوٹوں اور زخموں سے بچ سکتے ہیں اس ڈیوائس میں ایک چھوٹا سا سنسر موجود ہے جو مریض کی گردن یا دل کے قریب لگایا جائے گا،تاکہ مرگی کے دورے سے قبل دل کی دھڑکن اور اعصابی خلیوں کی حرکت میں ہونے والی تبدیلیوں کو بھی نوٹ کیا جاسکے۔سنسرز کی مدد سے علامات کا علم ہوتے ہی ڈیوائس مریض کے سمارٹ فون کو سگنل بھیجے گی ،جو ان کے جائزے کے لئے خصوصی ایپلیکیشن استعمال کرے گا اور دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی کی صورت میں آواز یا وائبریشن کی مدد سے مریض کو آگاہ کردے گا۔

(روزنامہ نئی بات 7 فروری 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 13 جون

طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:17

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13 جون 2015ء

6:00 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء
12:45 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء تقریب پرچم کشائی
1:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جون 2015ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

کوٹھی برائے فروخت

نئی تعمیر شدہ کوٹھی برقبہ 1 کنال قطعہ نمبر 29/04 واقع دارالصدر غربی قمر ربوہ برائے فروخت ہے

رابطہ نمبر: 0345-4133814
0049-1637708900

عید کولیکشن

ربوہ میں پہلی مرتبہ، تمام برانڈ کی لان

الکرم، گل احمد، ثناء سفی ناز، عاصم جوفہ، کریسنٹ، کھڈی جوبلی، نشاط، H.S.Y، ڈیزائنر لان پرنٹ

نیوز اہد کلاتھ اینڈ بوتیک

رابطہ نمبر: 0333-9793375

فاتح جیولرز

www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com

ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Coming Soon Eid Collection

ٹاپ برانڈز ڈیزائنرز فورسیزن دستیاب ہیں

انصاف کلاتھ ہاؤس

Men, Women, Kids

ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

FR-10

گل احمد، SANA & SAFINAZ, NISHAT
فردوس، Warda Print، اتحاد، لاکھانی، CHARIZMA
NATION, MARJAN کے علاوہ
نارمل لان پرنٹ سوس کڑھائی اور اوریجنل بوتیک کے علاوہ
اچھی مردانہ ورائٹی میں سادہ اور کڑھائی والے آرٹیکلز کیلئے تشریف لائیں

ریلوے روڈ ربوہ

صاحب جی فیبرکس پاکستان

0092-476212310 www.Sahibjee.com

مکان برائے فروخت

3 بیڈ رومز، دو باتھ، کچن، سٹور، دو ڈرائنگ رومز، ٹی وی لاؤنج، مکان نمبر 23/24 واقع دارالعلوم شرقی نور برقبہ ایک کنال برائے فروخت ہے۔

رابطہ نمبر: 0333-3602730,03340065363

معیاری ہومیو پیتھک ادویات

معیاری جرمنی و پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات پوٹنسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیو کیمک، ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، ٹیوبز، ڈراپرز دستیاب ہیں۔ نیز ادویات کے بریف کیسز بھی دستیاب ہیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔کالج روڈ ربوہ فون: 047-6213156

ربوہ میں مناسب قیمت پر اعلیٰ معیار کی روایات کا ضامن

موسم گرما کی نئی اور منفرد ورائٹی پر سیل کا آغاز

مردانہ، زنانہ اور بچگان کے جدید ڈیزائنز کا مرکز

مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ